Allama Iqbal Open University AIOU BS Islamic Studies Solved Assignment Autumn 2025 Pdf
Code 1919 Arabic Grammar

سوال نمبر *1:* اسم فاعل اور اسم مفعول بنانے کے قواعد بیان کریں، ساتھ ہی اسم موصول کے قواعد بھی تحریر کریں۔

اسم فاعل کے قواعد

اسم فاعل اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی کام کے کرنے والے کو ظاہر کرے۔ یعنی وہ شخص یا چیز جو فعل کو سرانجام دے۔ اسم فاعل عموماً فعل کے مادہ *(ریشہ)* سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے بنانے کے چند بنیادی قواعد درج ذیل ہیں:

***1.* فعلِ ثلاثی مجرد (تین حرفی فعل) سے اسم فاعل بنانے کا قاعدہ:**

- فعلِ ماضی کے باب سے اسم فاعل بنانے کے لیے عموماً "فاعل" کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔

- مثال:

  - "ضَرَبَ" (مارا) → "ضارب" (مارنے والا)

- "نَصَرَ" (مدد کی) → "ناصر" (مدد کرنے والا)
- "کَتَبَ" (لکھا) → "کاتب" (لکھنے والا)

2. فعلِ مزید فیہ (زیادہ حروف والے فعل) سے اسم فاعل بنانے کا قاعدہ:

- اس سے اسم فاعل بنانے کے لیے عموماً مضارع کی شکل سے "ی" کو ہٹا کر، پہلا حرف مرفوع کر کے اور آخر میں "م" کے ساتھ وزن "مُفْعِل" یا اس کے مطابق بنایا جاتا ہے۔
- مثال:
  - "اَکرَمَ" (عزت دی) → "مُکرِم" (عزت دینے والا)
  - "اَعلَنَ" (اعلان کیا) → "مُعلِن" (اعلان کرنے والا)
  - "اَخبَرَ" (اطلاع دی) → "مُخبِر" (اطلاع دینے والا)

3. فعلِ لازم یا متعدی دونوں سے اسم فاعل بنایا جا سکتا ہے۔

- فعلِ لازم: "جَلَسَ" → "جالس" (بیٹھنے والا)
- فعلِ متعدی: "علَّمَ" → "مُعلِّم" (سکھانے والا)

اسم مفعول کے قواعد

اسم مفعول اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی کام کے کیے جانے کو ظاہر کرے۔ یعنی وہ شخص یا چیز جس پر فعل واقع ہو۔

1. فعلِ ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا قاعدہ:

- اس کے لیے عموماً "مفعول" کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔
- مثال:
  - "ضَرَبَ" → "مضروب" (مارا گیا)
  - "کَتَبَ" → "مکتوب" (لکھا گیا)
  - "نَصَرَ" → "منصور" (مدد کیا گیا)

2. فعلِ مزید فیہ سے اسم مفعول بنانے کا قاعدہ:

- فعل مضارع کی شکل سے "ی" کو ہٹا کر، پہلا حرف مرفوع اور میم پر پیش لگا کر بنایا جاتا ہے۔
- مثال:
  - "اَکرَمَ" → "مُکرَم" (جسے عزت دی گئی)
  - "اَعلَنَ" → "مُعلَن" (جس کا اعلان کیا گیا)

- "اَخبَرَ" → "مُخبَر" (جسے اطلاع دی گئی)

3. فعلِ لازم سے اسم مفعول نہیں بنایا جاتا، صرف فعلِ متعدی سے بنتا ہے۔

اسم موصول کے قواعد

اسم موصول اس اسم کو کہتے ہیں جو دو جملوں کو آپس میں ملانے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور ہمیشہ کسی "صلہ" یعنی وضاحت طلب جملے کے ساتھ آتا ہے۔ اردو میں بھی اور عربی میں بھی اس کے قواعد ہیں۔

1. اردو میں اسم موصول کے مشہور الفاظ:

- "جو، جس، جن، جِسے، جِنہیں" وغیرہ۔
- یہ ہمیشہ ایسے جملے میں آتے ہیں جہاں پہلے کسی شخص یا چیز کا ذکر ہو اور پھر اس کی وضاحت کی جائے۔
- مثال:
  - وہ شخص **جو** محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے۔
  - یہ کتاب ہے **جس** کو میں نے خریدا۔

2. عربی میں اسم موصول کے مشہور الفاظ:

- "الذی" (واحد مذکر)
- "التی" یا "التی" (واحد مؤنث)
- "اللذانِ" (تثنیہ مذکر)
- "اللَّتانِ" (تثنیہ مؤنث)
- "الذین" (جمع مذکر)
- "اللّاتی" یا "اللّائي" (جمع مؤنث)
- مثال:
  - "اَلتِّلمیذُ الذی نجحَ مجتہدٌ" (وہ طالب علم جس نے کامیابی حاصل کی، محنتی ہے)
  - "المعلّمۃُ التی شرحت الدرسَ فاضلۃٌ" (وہ معلمہ جس نے سبق پڑھایا، فضیلت والی ہے)

3. اہم قاعدہ:

- اسم موصول کے بعد آنے والا جملہ ہمیشہ "صلہ" کہلاتا ہے اور اس کے بغیر اسم موصول کا مفہوم مکمل نہیں ہوتا۔
- اسم موصول اور صلہ کے درمیان ہمیشہ معنوی ربط ہوتا ہے۔

سوال نمبر 2: فعل مضارع مثبت (معروف و مجہول) کی گردانیں تحریر کریں اور ان کے بنانے کے اصول بھی تحریر کریں۔

فعل مضارع کا تعارف

فعل مضارع وہ فعل ہے جو حال اور مستقبل میں کسی کام کے ہونے یا کیے جانے کو ظاہر کرتا ہے۔ اردو میں اسے "کرتا ہے، کرے گا" وغیرہ کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے۔ عربی زبان میں فعل مضارع کی اصل پہچان یہ ہے کہ اس کے شروع میں چار میں سے کوئی ایک حرف آتا ہے:

- ی (یفعل)
- ت (تفعل)
- أ (أفعل)
- ن (نفعل)

یہ چاروں حروف "حروف مضارعہ" کہلاتے ہیں۔

اصول برائے مضارع مثبت معروف

1. فعل مضارع معروف میں کام کرنے والے (فاعل) کا ذکر ہوتا ہے۔

2. یہ فعل کے مادہ (ریشہ) سے بنتا ہے اور شروع میں حروف مضارعہ لگتے ہیں۔

3. معروف میں وزن عموماً **یَفْعَلُ** یا **یَفْعُلُ** یا **یَفْعِلُ** آتا ہے۔

مثال: فعل "ضَرَبَ" (مارنا) کی گردان

- یَضْرِبُ = وہ مارتا ہے
- یَضْرِبانِ = وہ دونوں مارتے ہیں
- یَضْرِبُونَ = وہ سب مارتے ہیں
- تَضْرِبُ = وہ (عورت) مارتی ہے یا تو مارتا ہے
- تَضْرِبانِ = وہ دونوں (عورتیں) مارتی ہیں
- یَضْرِبْنَ = وہ سب (عورتیں) مارتی ہیں
- تَضْرِبُ = تو مارتا ہے
- تَضْرِبانِ = تم دونوں مارتے ہو
- تَضْرِبُونَ = تم سب مارتے ہو
- تَضْرِبِینَ = تو (عورت) مارتی ہے

- تَضْرِبَانِ = تم دونوں (عورتیں) مارتی ہو
- تَضْرِبْنَ = تم سب (عورتیں) مارتی ہو
- أَضْرِبُ = میں مارتا ہوں
- نَضْرِبُ = ہم مارتے ہیں

اصول برائے مضارع مثبت مجہول

1. فعل مضارع مجہول میں کام کرنے والے (فاعل) کا ذکر نہیں ہوتا بلکہ جس پر کام ہوتا ہے اس پر زور دیا جاتا ہے۔
2. اسے بنانے کے لیے مضارع معروف کے صیغے میں تبدیلی کی جاتی ہے:
    - پہلا حرف (ی، ت، أ، ن) پر "یُ" یا "تُ" لگا دیا جاتا ہے۔
    - ما بعد حرف پر زبر (فتحہ) یا پیش (ضمہ) لایا جاتا ہے۔
    - اصل میں معروف کے وزن "یَفْعَلُ" سے بدل کر "یُفْعَلُ" ہو جاتا ہے۔

مثال: فعل "ضَرَبَ" (مارنا) کی گردان (مجہول)

- یُضْرَبُ = وہ مارا جاتا ہے

- يُضْرَبانِ = وہ دونوں مارے جاتے ہیں
- يُضْرَبُونَ = وہ سب مارے جاتے ہیں
- تُضْرَبُ = وہ (عورت) ماری جاتی ہے یا تو مارا جاتا ہے
- تُضْرَبانِ = وہ دونوں (عورتیں) ماری جاتی ہیں
- يُضْرَبْنَ = وہ سب (عورتیں) ماری جاتی ہیں
- تُضْرَبُ = تو مارا جاتا ہے
- تُضْرَبانِ = تم دونوں مارے جاتے ہو
- تُضْرَبُونَ = تم سب مارے جاتے ہو
- تُضْرَبِينَ = تو (عورت) ماری جاتی ہے
- تُضْرَبانِ = تم دونوں (عورتیں) ماری جاتی ہو
- تُضْرَبْنَ = تم سب (عورتیں) ماری جاتی ہو
- أُضْرَبُ = میں مارا جاتا ہوں
- نُضْرَبُ = ہم مارے جاتے ہیں

مختصر جدول برائے فرق (معروف و مجہول)

صیغہ	مضارع معروف (مارنا)	مضارع مجہول (مارا جانا)
واحد غائب مذکر	يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)	يُضْرَبُ (وہ مارا جاتا ہے)
تثنیہ غائب مذکر	يَضْرِبَانِ	يُضْرَبَانِ
جمع غائب مذکر	يَضْرِبُونَ	يُضْرَبُونَ
واحد غائب مؤنث	تَضْرِبُ	تُضْرَبُ
تثنیہ غائب مؤنث	تَضْرِبَانِ	تُضْرَبَانِ
جمع غائب مؤنث	يَضْرِبْنَ	يُضْرَبْنَ
واحد حاضر مذکر	تَضْرِبُ	تُضْرَبُ
تثنیہ حاضر مذکر	تَضْرِبَانِ	تُضْرَبَانِ
جمع حاضر مذکر	تَضْرِبُونَ	تُضْرَبُونَ

واحد حاضر مؤنث	تَضْرِبِينَ	تُضْرَبِينَ
تثنيہ حاضر مؤنث	تَضْرِبَانِ	تُضْرَبَانِ
جمع حاضر مؤنث	تَضْرِبْنَ	تُضْرَبْنَ
واحد متكلم	أَضْرِبُ	أُضْرَبُ
جمع متكلم	نَضْرِبُ	نُضْرَبُ

سوال نمبر *3:* ضمیر کی تعریف کریں، اس کی تمام اقسام درج کریں، نیز ضمیر مرفوع منفصل کا استعمال اور اس کی گردان لکھیں۔

ضمیر کی تعریف

عربی گرامر میں "ضمیر" اس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہو تاکہ اس اسم کو بار بار دہرانے کی ضرورت نہ پڑے۔ ضمیر ہمیشہ متکلم (بولنے والے)، مخاطب (سننے والے)، یا غائب (جس کے بارے میں بات کی جا رہی ہے) کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

مثال:

- زید جاءَ ← زید آیا۔
- جاءَ هوَ ← وہ آیا۔
  یہاں "هوَ" ضمیر ہے جو "زید" کی جگہ استعمال ہوا۔

ضمیر کی اقسام

عربی میں ضمائر مختلف بنیادوں پر تقسیم کی جاتی ہیں:

1- منفصل اور متصل

1. ضمیر منفصل: وہ ضمیر جو الگ لفظ کی صورت میں آتی ہے (جیسے: هوَ، أنا، نحن)۔

2. **ضمیر متصل:** وہ ضمیر جو کسی فعل، اسم یا حرف کے ساتھ جڑ کر آتی ہے *(جیسے: كتابُهُ، نصرَني، فيهِ)*۔

2- مرفوع، منصوب اور مجرور

1. ضمیر مرفوع: فاعل کے طور پر آتی ہے *(جیسے: هوَ، أنا، نحن)*۔

2. **ضمیر منصوب:** مفعول کے طور پر آتی ہے *(جیسے: إيايَ، إياهُ، إياهم)*۔

3. **ضمیر مجرور:** کسی حرفِ جر کے بعد آتی ہے *(جیسے: لي، له، لهم، بها)*۔

3- باعتبار مخاطب

1. ضمیر متکلم *(بولنے والا)* → أنا *(میں)*، نحن *(ہم)*۔

2. **ضمیر مخاطب** *(جسے خطاب کیا جا رہا ہو)* → أنتَ *(تو/تم)*، أنتم *(تم سب)*۔

3. **ضمیر غائب** *(جس کے بارے میں ذکر ہو)* → هوَ *(وہ)*، هم *(وہ سب)*۔

ضمیر مرفوع منفصل کا استعمال

ضمیر مرفوع منفصل ہمیشہ فعل کے فاعل کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ یہ الگ لفظ کی صورت میں آتی ہے اور جملے میں اس کا مقام عموماً "ابتداء" یا "فاعل" کے طور پر ہوتا ہے۔

مثالیں:

- **أنا كاتبٌ =** میں لکھنے والا ہوں۔
- **نحن مسلمون =** ہم مسلمان ہیں۔
- **هوَ مجتهد =** وہ محنتی ہے۔
- **هم صادقون =** وہ سب سچے ہیں۔

ضمیر مرفوع منفصل کی گردان

شخص	واحد	تثنیہ	جمع
متکلم (بولنے والا)	أنا = میں	-	نحن = ہم
مخاطب مذکر	أنتَ = تو (مذکر)	أنتما = تم دونوں	أنتم = تم سب
مخاطب مؤنث	أنتِ = تو (مؤنث)	أنتما = تم دونوں	أنتنَّ = تم سب (عورتیں)
غائب مذکر	هوَ = وہ (مذکر)	هما = وہ دونوں	هم = وہ سب
غائب مؤنث	هيَ = وہ (عورت)	هما = وہ دونوں (عورتیں)	هنَّ = وہ سب (عورتیں)

مزید مثالوں کے ساتھ وضاحت

1. **هوَ قائمٌ =** وہ کھڑا ہے۔ *(غائب مذکر واحد)*

2. **هما جالسان =** وہ دونوں بیٹھے ہیں۔ *(غائب مذکر/مؤنث تثنیہ)*

3. **هم مسلمون =** وہ سب مسلمان ہیں۔ *(غائب مذکر جمع)*

4. **هيَ طالبةٌ =** وہ طالبہ ہے۔ *(غائب مؤنث واحد)*

5. **أنتَ كريمٌ =** تو کریم ہے۔ *(مخاطب مذکر واحد)*

6. **أنتِ مجتهدةٌ =** تو محنتی ہے۔ *(مخاطب مؤنث واحد)*

7. **أنتما صادقان =** تم دونوں سچے ہو۔ *(مخاطب تثنیہ)*

8. **أنتم طلابٌ =** تم سب طلبہ ہو۔ *(مخاطب مذکر جمع)*

9. **أنتنَّ صالحات =** تم سب نیک ہو۔ *(مخاطب مؤنث جمع)*

10. **أنا مسلمٌ =** میں مسلمان ہوں۔ *(متکلم واحد)*

11. **نحن مؤمنون =** ہم ایمان والے ہیں۔ *(متکلم جمع)*

سوال نمبر *4:* فعل نہی بنانے کا قاعدہ بیان کریں اور فعل نہی معروف و مجہول کی گردان ترجمے کے ساتھ تحریر کریں۔

فعل نہی کا تعارف

عربی زبان میں "فعل نہی" اس جملے کو کہا جاتا ہے جس میں کسی کو کسی کام سے روکنا یا منع کرنا مقصود ہو۔ فعل نہی ہمیشہ فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے اور اس کے شروع میں "لا" نہی لگایا جاتا ہے۔

مثال:

- **لا تکتب** = تو نہ لکھ

- **لا تضرب** = تو نہ مار۔

فعل نہی بنانے کا قاعدہ

1. فعل مضارع کے شروع میں ***"لا" نہی*** لگایا جاتا ہے۔

2. فعل مضارع کو **مجزوم** کر دیا جاتا ہے *(یعنی اس کے آخر میں سکون آجاتا ہے)*۔

3. فاعل کے مطابق صیغے بدلے جاتے ہیں *(واحد، تثنیہ، جمع وغیرہ)*۔

فعل نہی معروف کی گردان (فعل: "کتب" = لکھنا)

صیغہ	عربی	ترجمہ
واحد مذکر حاضر	**لا تکتبْ**	تو نہ لکھ
تثنیہ مذکر حاضر	**لا تکتبا**	تم دونوں نہ لکھو
جمع مذکر حاضر	**لا تکتبوا**	تم سب نہ لکھو
واحد مؤنث حاضر	**لا تکتبي**	تو (عورت) نہ لکھ
تثنیہ مؤنث حاضر	**لا تکتبا**	تم دونوں (عورتیں) نہ لکھو
جمع مؤنث حاضر	**لا تکتبنّ**	تم سب (عورتیں) نہ لکھو

فعل نہی مجہول کی گردان (فعل: "کتب" = لکھنا)

صیغہ	عربی	ترجمہ

واحد مذکر حاضر	**لا تُکتبْ**	تو نہ لکھا جا
تثنیہ مذکر حاضر	**لا تُکتبا**	تم دونوں نہ لکھے جاؤ
جمع مذکر حاضر	**لا تُکتبوا**	تم سب نہ لکھے جاؤ
واحد مؤنث حاضر	**لا تُکتبي**	تو (عورت) نہ لکھی جا
تثنیہ مؤنث حاضر	**لا تُکتبا**	تم دونوں (عورتیں) نہ لکھی جاؤ
جمع مؤنث حاضر	**لا تُکتبنّ**	تم سب (عورتیں) نہ لکھی جاؤ

مثالوں کے ساتھ وضاحت

1. **لا تدرسْ =** تو نہ پڑھ (معروف)
2. **لا تُدرسْ =** تو نہ پڑھایا جا۔ (مجہول)
3. **لا تضربوا =** تم سب نہ مارو۔ (معروف)

4. **لا تُضربوا =** تم سب نہ مارے جاؤ۔ *(مجہول)*

5. **لا تأكلْ =** تو نہ کھا۔ *(معروف)*

6. **لا تُؤكلْ =** تو نہ کھلایا جا۔ *(مجہول)*

سوال نمبر *5:* فعل کو واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث لانے کے قواعد مثالوں کے ساتھ تحریر کریں

فعل کے عدد اور جنس کا قاعدہ

عربی زبان میں فعل ہمیشہ **فاعل** کے ساتھ مطابقت *(agreement)* رکھتا ہے، یعنی فعل کا صیغہ اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ فاعل:

1. **واحد** ہے یا **تثنیہ** یا **جمع**۔
2. **مذکر** ہے یا **مؤنث**۔

اسی بنیاد پر عربی میں فعل کے چھ بنیادی صیغے بنتے ہیں:

- واحد مذکر
- واحد مؤنث
- تثنیہ مذکر
- تثنیہ مؤنث

- جمع مذکر
- جمع مؤنث

قاعدہ نمبر *1:* واحد کے لیے فعل

1. اگر فاعل واحد مذکر ہو تو فعل واحد مذکر آتا ہے۔

  - مثال: **جاءَ الرجلُ =** آدمی آیا۔

2. اگر فاعل واحد مؤنث ہو تو فعل واحد مؤنث آتا ہے۔

  - مثال: **جاءَتِ المرأةُ =** عورت آئی۔

قاعدہ نمبر *2:* تثنیہ کے لیے فعل

1. اگر فاعل تثنیہ مذکر ہو تو فعل تثنیہ مذکر آتا ہے۔

  - مثال: **جاءَ الرجلانِ =** وہ دونوں مرد آئے۔

2. اگر فاعل تثنیہ مؤنث ہو تو فعل تثنیہ مؤنث آتا ہے۔

  - مثال: **جاءَتِ المرأتانِ =** وہ دونوں عورتیں آئیں۔

قاعدہ نمبر 3: جمع کے لیے فعل

1. اگر فاعل جمع مذکر ہو تو فعل جمع مذکر آتا ہے۔
   - مثال: **جاءَ الرجالُ** = مرد آئے۔
2. اگر فاعل جمع مؤنث ہو تو فعل جمع مؤنث آتا ہے۔
   - مثال: **جاءَتِ النساءُ** = عورتیں آئیں۔

فعل مضارع میں قاعدہ

فعل مضارع میں بھی یہی اصول ہے کہ فعل فاعل کے ساتھ عدد اور جنس میں مطابقت رکھتا ہے۔

1. **واحد مذکر:** یکتبُ الرجلُ = آدمی لکھتا ہے۔
2. **واحد مؤنث:** تکتبُ المرأةُ = عورت لکھتی ہے۔
3. **تثنیہ مذکر:** یکتبانِ الرجلانِ = دونوں آدمی لکھتے ہیں۔
4. **تثنیہ مؤنث:** تکتبانِ المرأتانِ = دونوں عورتیں لکھتی ہیں۔
5. **جمع مذکر:** یکتبونَ الرجالُ = مرد لکھتے ہیں۔

6. **جمع مؤنث:** یکتبنَ النساءُ = عورتیں لکھتی ہیں۔

جدول (ماضی + مضارع دونوں کے لیے مثال: "کَتَبَ" = لکھنا)

صیغہ	فعل ماضی	ترجمہ	فعل مضارع	ترجمہ
واحد مذکر	کتبَ	اس نے لکھا	یکتبُ	وہ لکھتا ہے
واحد مؤنث	کتبتْ	اس نے (عورت نے) لکھا	تکتبُ	وہ لکھتی ہے
تثنیہ مذکر	کتبا	انہوں نے (دونوں) لکھا	یکتبانِ	وہ دونوں لکھتے ہیں
تثنیہ مؤنث	کتبتا	انہوں نے (دونوں عورتوں نے) لکھا	تکتبانِ	وہ دونوں لکھتی ہیں
جمع مذکر	کتبوا	انہوں نے (سب مردوں نے) لکھا	یکتبونَ	وہ سب لکھتے ہیں
جمع مؤنث	کتبنَ	انہوں نے (سب عورتوں نے) لکھا	یکتبنَ	وہ سب لکھتی ہیں

خلاصہ قواعد

1. واحد فاعل ← واحد فعل۔

2. تثنیہ فاعل ← تثنیہ فعل۔

3. جمع فاعل ← جمع فعل۔

4. مذکر فاعل ← مذکر فعل۔

5. مؤنث فاعل ← مؤنث فعل۔